سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۰۶

SINDH ACT NO.XIV OF 2006

سندھ معلومات کی آزادی ایکٹ، ۲۰۰۶

THE SINDH FREEDOM OF INFORMATION ACT, 2006

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. دفعات

Definitions

3. معلومات تک رسائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا

Access to information not to be denied

4. اشاریہ ریکارڈ کی بحالی اور محفوظ کرنا

Maintenance and indexing records

5. ریکارڈز کی اشاعت اور دستیابی

Publication and availability of records

6.ریکارڈ کی کمپیوٹرائیزیشن

Computerization of records

7.پبلک ریکارڈ کا اعلان

Declaration of public record

8. مخصوص ریکارڈ خارج کرنا

Exclusion of certain record

9.درخواست گذار کی مدد کی ذمے داری

Duty to assist requesters

10. عملدار کی مقرری

Designation of official

11. مقرر کردہ عملدار کے کام

Functions of designated official

12. معلومات وغیرہ حاصل کرنے کے لیئے درخواستیں

Application for obtaining information etc

13. معلومات کے انکشاف سے چھوٹ

Procedure for disposal of applications

14. درخواستوں کے نیکال کے لیئے طریقے کار

Exempt information from disclosure

15. عالمی تعلقات

International relations

16. قوانین کے عملدرآمد کے لیئے نقصان دہ انکشاف

Disclosure harmful to law enforcement

17. رازداری اور ذاتی معلومات

Privacy and personal information

18. معاشی اور واپاری معاملات

Economic and commercial affairs

19. محتسب اعلیٰ کے طرف وسائل

Resources to the Ombudsman

20. غیر سنجیدہ، پریشان کردہ اور بدنیتی پر مبنی شکایات خارج کرنا

Dismissal of frivolous, vexatious and malicious complaint

21. جرم

Offence

22. چھوٹ

Indemnity

23. ایکٹ دیگر قوانین کی توہین نہیں کریگا

Act not be derogate other laws

24. رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار

Power to remove difficulties

25. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules

سندھ ایکٹ نمبر XIV مجریہ ۲۰۰۶

SINDH ACT NO.XIV OF 2006

سندھ معلومات کی آزادی ایکٹ، ۲۰۰۶

THE SINDH FREEDOM OF INFORMATION ACT, 2006

[۲۷ دسمبر، ۲۰۰۶]

ایکٹ جس کے ذریعے شفافیت اور معلومات کی آزادی فراہم کی جائیگی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ یہ ضروری ہو گیا ہے کہ شفافیت اور معلومات کی آزادی فراہم کرنے کے لیئے یہ یقینی بنایا جائیگا کہ تمام شہریوں کو عوامی معلومات تک رسائی بہتر فراہم کی جائے کہ جیسے حکومت کو شہریوں کے آگے مزید جوابدہ بنایا جا سکے اور منسلک معاملات کے لیئے اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

1۔(1) اس ایکٹ کو سندھ معلومات کی آزاد ایکٹ، ۲۰۰۶ کہا جائیگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

دفعات

Definitions

۲. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "درخواست گذار" مطلب:

(i). ایک درخواست گذار؛ یا

(ii). درخواست گذار کے لیئے اور اس کی جانب سے کام کرنے والا شخص؛

(b) "شکایت" سے مراد ہے شکایت گذار کی جانب سے تحریر میں کوئی الزام:

(i). جہاں وہ درخواست گذار ہے کہ غلط طریقے سے عوامی ادارے کی جانب سے ریکارڈ تک رسائی سے انکار کیا گیا ہے؛

(ii). جہاں یہ درخواست گذار ہے کہ سرکاری ادارے کے تحویل یا ضابطے کے تحت اس کے ذاتی ریکارڈ تک رسائی یا اس میں درستگی سے غلط طریقے سے انکار کیا گیا ہے؛

(iii). جہاں یہ درخواست گذار ہے کہ اس کی جانب سے طلب کردہ معلومات دینے میں سرکاری ادارے کی جانب سے غیر ضروری دیر کی جاری ہے؛

(c) "مقرر کردہ عملدار" سے مراد سرکاری ادارے کی جانب سے دفعہ ۱۰ کے تحت مقرر کردہ عملدار؛

(d) "ملازم" سرکاری ادارے کے سلسلے میں مراد سرکاری ادارے میں مستقل یا عارضی بنیادوں پر ملازمت پر رکھا گیا شخص؛

(e) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(f) "محتسب اعلیٰ" سے مراد سندھ صوبے کے لیئے آفیس کا قیام ایکٹ، ۱۹۹۱ کی دفعہ ۳ کے تحت مقرر کردہ محتسب اعلیٰ؛

(g) "بیان کردہ" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کردہ؛

(h) "سرکاری ادارہ" سے مراد:

(i) حکومت کا کوئی محکمہ یا حکومت سے منسلک کوئی محکمہ؛

(ii) صوبائی اسمبلی کی سیکریٹریٹ؛

(iii) کسی بورڈ، کمیشن، کائونسل کی کوئی آفس، یا صوبائی قانون کے تحت قائم کردہ کوئی دوسرا ادارہ؛

(iv) کورٹس اور ٹربیونلز؛ اور

(i) "ریکارڈ" سے مراد کسی بھی طریقے کا ریکارڈ، پھر وہ پرنٹ میں ہو یا تحریر میں ہو اور جس میں شامل ہے، کوئی نقشہ، ڈایاگرام، فوٹوگرافی، فلم، مائیکروفلم، جو ریکارڈ رکھنے والے سرکاری ادارے کی جانب سے سرکاری مقصد کے لیئے استعمال کیا گیا جارہا ہو۔

معلومات تک رسائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا

Access to information not to be denied

۳۔(1) جب تک کچھ وقتی طور لاگو کسی دوسرے قوانین کے متضاد نہ ہو اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق کسی بھی درخواست گذار کو کسی سرکاری ریکارڈ تک رسائی سے انکار نہیں کیا جائیگا، ماسوائے دفعہ ۱۵ میں مندرجہ چھوٹ کے۔

(۲) اس ایکٹ کی اس طرح تشریح کی جائیگی:

(i) اس ایکٹ کے مقاصد کو ترقی دلوانے کے لیئے؛ اور

(ii) معلومات کے اعلامیہ میں فوری طور پر اور موزوں کم از کم قیمت پر سہولت دینے اور فروغ دینے؛

اشاریہ ریکارڈ کی بحالی اور محفوظ کرنا

۴۔ اس کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق ہر سرکاری ادارہ یہ یقینی بنائینگے کہ تمام

Maintenance and indexing records	رکارڈز بہتر نمونے سنبھالا گیا ہے۔
رکارڈز کی اشاعت اور دستیابی Publication and availability of records	۵۔ ایکٹ اور ماتحت قانون سازی جیسے قواعد اور ضوابط، نوٹی فکیشنز، بائے لاز مینوئلز، آرڈرز جس کو سندھ صوبے میں قانون کی طاقت ہو، وہ مکمل طور شایع کیئے اور موزوں قیمت پر مناسب تعداد میں آئوٹ لیٹس پر دستیاب بنائے جائینگے کہ جیسے آسانی سے، کم از کم وقت خرچ کرے اور کم مہنگے نرخ پر رسائی دی جاسکے۔
رکارڈ کی کمپیوٹرائیزیشن Computerization of records	۶۔ ہر سرکاری ادارہ موزوں وقت کے اندراور موجود وسائل کے مطابق کوشش کرینگے کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے رکارڈز کمپیوٹرائیزڈ کیئے گئے ہیں اور پورے ملک میں نیٹ ورک کے ذریعے ملائے گئے ہیں یا مختلف سلسلیوار میں کہ جیسے ایسے رکارڈ تک اتھارٹیزڈ رسائی دی جاسکے۔
پبلک رکارڈ کا اعلان Declaration of	۷۔ دفعہ ۸ کی گنجائشیوں کے مطابق سرکاری اداروں کے ماتحت رکارڈ پبلک

public record

رکارڈ اعلان کیا گیا ہے، یعنی:

a. حکمت عملیاں اور رہنمائیاں؛

b. ملکیت کے حاصل کرنے اور نیکال کرنے اور سرکاری ادارے کی جانب سے اپنی ذمے داریوں کی کارکردگی میں کردہ اخراجات کے متعلق ٹرانزیکشن؛

c. سرکاری ادارے کی جانب سے جاری کردہ لائسنز، الاٹمنٹس اور دیگر فوائد اور امراعات اور ٹھیکوں اور معاہدوں کے متعلق معلومات؛

d. حتمی حکم اور فیصلے بشمول عوام کے ممبرز سے منسلک فیصلوں کے؛ اور

e. دوسرا کوئی ریکارڈ جو حکومت کی جانب سے اس ایکٹ کے مقصد کے لیئے عوامی رکارڈ بیان کیا گیا ہو؛

مخصوص رکارڈ خارج کرنا

Exclusion of certain record

۸۔ دفعہ ۷ میں مندرجہ ذیل کچھ بھی تمام سرکاری اداروں کو مندرجہ ذیل ریکارڈ پر لاگو نہیں ہو گا، یعنی:

(a) فائلوں پر نوٹنگ؛

(b) میٹنگ کے منٹس؛

(c) کوئی درمیانی راہ یا سفارش؛

(d) بینکنگ کمپنیز اور مالیاتی اداروں کے اس کے گاہکوں کے اکائونٹس سے منسلک رکارڈ؛

(e) دفاعی فورسز، دفاعی اوزاروں سے منسلک ریکارڈ یا اس سے منسلک یا دفاع اور قومی سلامتی سے منسلک ریکارڈ یا اس کے ساتھ یا دفاعی اور قومی سلامتی کے ساتھ منسلک ریکارڈ؛

(f) حکومت کی جانب سے پوشیدہ مندرجہ ریکارڈ؛

(g) کسی فرد کے ذاتی راز سے منسلک ریکارڈ؛

(h) سرکاری ادارے کو زبانی یا پوشیدہ شرط کے تحت نجی دستاویزوں کا ریکارڈ فراہم کرنا کہ ایسے کسی دستاویزات میں موجود معلومات تیسرے شخص کے سامنے ظاہر نہیں کی جائیگی؛ اور

(i) ایسا دوسرا کوئی ریکارڈ جو حکومت عوامی مفاد میں اس ایکٹ کو دائرے اختیار سے باہر کرے؛

درخواست گذار کی مدد کی ذمے داری

Duty to assist requesters

۹۔ سرکاری ادارہ ضروری اقدام اٹھائے گا، جو اس ایکٹ کے تحت کسی درخواست گذار کی مدد کرنے کے لیئے بیان کیا گیا ہو۔

عملدار کی مقرری

Designation of official

۱۰۔(1) سرکاری ادارہ ایک عملدار مقرر کریگا اور بیان کرے گا جس کو اس ایکٹ کے تحت درخواستیں کی جائیگی، ایسے عملدار عوام کو معلومات تک آسانی رسائی کو یقینی بنانے کے لیئے مقرر کیئے جائینگے۔

(۲) ایسا عملدار مقرر نہ کرنے کی صورت میں یا غیر حاضری کی صورت میں یا مقرر کردہ عملدار موجود نہ ہونے کی صورت میں، سرکاری ادارے کا انچارج شخص مقرر کردہ عملدار ہو گا۔

مقرر کردہ عملدار کے کام

Functions of

۱۱۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد اور حکومت کی

designated official

ہدایات کے مطابق، اگر کوئی ہو، مقرر کردہ عملدار کسی عوامی ریکارڈ میں شامل معلومات فراہم کریگا یا جیسے معاملہ ہو، ایسے کسی ریکارڈ کی نقل فراہم کریگا۔

معلومات وغیرہ حاصل کرنے کے لیئے درخواستیں

Application for obtaining information etc

۱۲۔ (1) ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق، پاکستان کا کوئی بھی شہری مقرر کردہ عملدار کو اس طرح درخواست دے سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو اور اپنی درخواست کے ساتھ ضروری تفصیل، ایسی فی ادا کریگا اور ایسے وقت پر جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) میں شامل کچھ بھی ایسے عوامی ریکارڈ پر لاگو نہیں ہو گا، جو سرکاری گزیٹ میں شایع کیا گیا ہو یا فروخت کے لیئے پیش کردہ کتاب کی صورت میں شایع کیا گیا ہو۔

معلومات کے انکشاف سے چھوٹ

Procedure for disposal of applications

۱۳۔ (1) ذیلی دفعہ (۲) کے مطابق دفعہ ۱۲ کے تحت درخواست ملنے پر مقرر کردہ عملدار درخواست ملنے کے اکیس دن کے اندر درخواست گذار کو مطلوبہ معلومات فراہم کرینگے، یا جیسے معاملہ ہو، کسی عوامی ریکارڈ کی معلومات کا نقل فراہم کرینگے۔

(۲) اس صورت میں یہ مقرر کردہ عملدار کا خیال ہے کہ؛

(a) درخواست اس طریقے سے نہیں ہے، جس طریقے سے بیان کی گئی ہے؛

(b)درخواست میں ضروری تفصیل نہیں دیئے گئے یا ایسی فی ادا نہیں کی گئی، جو بیان کی گئی ہے؛

(c)درخواست گذار کو ایسی معلومات حاصل کرنے کا حق نہیں؛

(d)مطلوبہ معلومات، یا جیسے معاملہ ہو، مطلوبہ ریکارد دفعہ ۷ کے تحت عوامی رکارڈ نہیں ہے؛

(e)مطلوبہ معلومات یا، جیسے معاملہ ہو، مطلوبہ ریکارڈ دفعہ ۸ کے تحت شامل نہیں کیا گیا ریکارڈ ہے؛

وہ اپنا فیصلہ تحریر میں رکارڈ کرینگے اور درخواست گذار کو درخواست ملنے کے اکیس دن کے اندر ایسے فیصلے کے متعلق آگاہ کیا جائیگا۔

درخواستوں کے نیکال کے لیئے طریقے کار

(۳)معلومات یا ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست گذار کو فراہم کردہ کسی عوامی ریکارڈ کے نقل کے نیچے ایک سرٹیفکیٹ ہو گا کہ معلومات درست ہے، یا جیسے معاملہ ہو، نقل ایسی عوامی ریکارڈ کی درست نقل ہے اور ایسے سرٹیفکیٹ پر مقرر کردہ عملدار کی جانب سے تاریخ لگا کر اور صحیح کی جائیگی۔

Exempt information from disclosure

۱۴۔ اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق سرکاری ادارے سے چھوٹ دی گئی معلومات ظاہر کرنے کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔

عالمی تعلقات

International relations

۱۵۔ (1) معلومات کو اعلامیہ سے چھوٹ حاصل ہو گی، اگر اس اعلامیہ کی پاکستان کے عالمی تعلقات کے مفاد کو زیادہ اور مستقل نقصان پہنچا رہی ہو۔

(۲) اس دفعہ میں "عالمی تعلقات" سے مراد تعلقات پاکستان اور:

(a) کسی دوسری غیر ملکی ریاست کی حکومت؛ یا

(b) کوئی تنظیم جس کے ممبرز صرف ریاستیں ہو؛

قوانین کے عملدرآمد کے لیئے نقصان دہ انکشاف

Disclosure harmful to law enforcement

۱۶۔ معلومات کو چھوٹ حاصل ہو گی، اگر اس کے اعلامیہ:

(a) کے نتیجے میں کوئی جرم ہو؛

(b) مخصوص کیس میں تحویل، تحفظ، جانچ یا انکوائری کو نقصان پہنچائے؛

(c) معلومات کے راز میں رکھے گئے ذرائع کی شناخت ظاہر کریں؛

(d) قانونی تحویل سے فرار ہونے میں سہولت فراہم کریں؛ اور

(e) کسی ملکیت یا سسٹم کے سیکیورٹی کو نقصان پہنچائے، بشمول ایک عمارت، گاڑی، کمپیوٹر سسٹم یا کمیونیکشنز سسٹم کے؛

رازداری اور ذاتی معلومات

Privacy and personal information

۱۷۔ معلومات کو چھوٹ حاصل ہے اگر اس ایکٹ کے تحت اس کے اعلامیہ سے درخواست گذار کے علاوہ کسی دوسرے نامور فرد (بشمول ایک فوتی فرد) کی ذاتیات میں دخل انداز ہو رہی ہو۔

معاشی اور واپاری معاملات

Economic and commercial affairs

۱۸۔ معلومات کو چھوٹ حاصل ہے، اگر اور تب تک اس کے اعلامیہ:

(a) تجویز کردہ تعارف کے پہلے اعلامیہ، کسی ٹیکس، ڈیوٹی، سود کے نرخ، ایکسچینج کے نرخ کی تبدیلی کو ختم کرنے یا کسی دوسرے اکنامک مینجمنٹ کے لاگو کرنے کے نتیجے میں معیشت کو بڑا اور مستقل نقصان پہنچا سکے؛

(b) کسی شخص کو ٹھیکے کے سلسلے میں غیر مناسب فائدہ دینے کے نتیجے میں سرکاری ادارے کو مالی مفاد کے مستقل نقصان پہنچا سکتا ہے، جو وہ شخص سرکاری ادارے میں داخل ہو ملکیت کے حاصل کرنے یا نیکال یا اشیاء یا خدمات کی فراہمی میں حاصل کر سکتا ہے؛ یا

(c) سرکاری ادارے کے حریف کو معلومات اعلامیہ کرنا، جو سرکاری ادارے کے قانونی تجارتی سرگرمیوں کو مستقل پہنچا سکتا ہے؛

محتسب اعلیٰ کے طرف وسائل

Resources to the Ombudsman

۱۹۔ (1) اگر درخواست گذار کو معلومات فراہم نہیں کی جاری ہو یا دفعہ ۷ کے تحت ریکارڈ اعلان کردہ رکارڈ کے نقل بیان کردہ وقت کے اندر فراہم نہیں کیا جا رہا یا مقرر کردہ عملدار ایسی معلومات دینے سے انکار کرتا ہے، یا جیسے معاملہ ہو، ایسے ریکارڈ کے نقل دینے سے انکار کرتا ہے، ایسے بنیاد پر کہ درخواست گذار کو ایسی معلومات یا ایسے ریکارڈ کے نقل حاصل کرنے کا حق نہیں ہے، کہ درخواست گذار ایسی معلومات، یا جیسے معاملہ ہو، ایسا ریکارڈ دینے کے لیئے بیان کردہ وقت کے آخری تاریخ کے تیس دن کے اندر یا مقرر عملدار کی جانب سے

ایسی معلومات یا ایسے ریکارڈ کا نقل دینے سے انکار کے زبانی حکم کے تیس دن کے اندر، سرکاری ادارے کے سربراہ کے پاس شکایت داخل کرا سکتا ہے اور اس کے بیان کردہ وقت کے اندر مطلوبہ معلومات حاصل کرنے میں ناکامی پر محتسب اعلیٰ کے پاس شکایت داخل کرا سکتا ہے۔

(۲) محتسب اعلیٰ درخواست گذار اور مقرر کردہ عملدار کو سننے کے بعد مقرر کردہ عملدار کو معلومات دینے، یا جیسے معاملہ ہو ریکارڈ کا نقل دینے کی ہدایت کر سکتا ہے یا شکایت خارج کر سکتا ہے۔

غیر سنجیدہ، پریشان کردہ اور بدنیتی پر مبنی شکایات خارج کرنا

Dismissal of frivolous, vexatious and malicious complaint

۲۰۔ جہاں داخل کردہ شکایت بدنیتی پر مبنی، غیر سنجیدہ اور پریشان کردہ ہو، شکایت محتسب اعلیٰ کی جانب سے خارج کی جائیگی اور شکایت گذار پر جرمانہ لاگو کیا جائیگا، جو دس ہزار روپے سے زائد نہ ہو گا۔

جرم

Offence

چھوٹ

Indemnity

۲۱۔ کوئی شخص ریکارڈ ضایع کرتا ہے، جو ضایع کرتے وقت کسی درخواست یا شکایت کا مضمون ہو، اس کے اعلامیہ سے بچنے کے ارادے سے کہ اس ایکٹ کے تحت قید کی سزا کے قابل جرم کرتا ہے، جس کی مدت دو سال سے زائد نہیں ہو گی، یا جرمانہ یا دونوں ساتھ۔

۲۲۔ اس ایکٹ یا اس تحت بنائے گئے کسی قواعد کے تحت اچھی نیت سے کچھ کرنے یا کچھ کرنے کے ارادے پر کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، کیس یا دوسری قانونی کاروائی نہیں کی جائیگی۔	ایکٹ دیگر قوانین کی توہین نہیں کریگا Act not be derogate other laws
۲۳۔ اس ایکٹ کی گنجائشیں اضافی ہوگی اور وقتی طور لاگو کسی دوسرے قوانین سے تضاد میں نہیں ہوں گی۔	رکاوٹیں ہٹانے کا اختیار Power to remove difficulties
۲۴۔ اگر اس ایکٹ کی گنجائشوں کو موثر بنانے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، حکومت سرکاری گزیٹ میں ایسا حکم کر سکتی ہے، جو اس ایکٹ کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہونگے اور رکاوٹ ہٹانے کے لیئے لازمی اور ضروری ہو گا۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
۲۵۔ (1) حکومت سرکاری گزیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اس ایکٹ کے مقصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے قواعد فراہم کرتے ہیں:

(a)معلومات حاصل کرنے اور عوامی ریکارڈ کی نقل کے لیئے واجب االادائی؛

(b)معلومات اور عوامی ریکارڈ کی نقل حاصل کرنے کے لیئے درخواست کا طریقہ؛

(c)طریقہ جس کے تحت عوامی ریکارڈ سے معلومات فراہم کی جائیگی۔

نوٹ:ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔